دعائے کمیل رحمۃ اللہ علیہ

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے

یہ حضرت خضر علیہ السلام کی دعا ہے

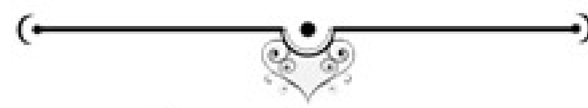
حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

نے یہ دعا، کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائی تھی

جو حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے اصحاب خاص میں سے ہیں

یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔

جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔



ایصال ثواب و بلندی درجات

سیدہ ریاض فاطمہ

بنت سید طاہر عباس زیدی

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی

اللھم صل علی محمد و آل محمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُکَ بِرَحۡمَتِکَ الَّتِیۡ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شئی پر محیط ہے

وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیۡ

تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شئی کو زیر نگیں کیا

قَھَرۡتَ بِھَا کُلَّ شَیۡءٍ وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ

اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی

شَیۡءٍ وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیۡءٍ

اور ہر شئی زیر ہے

وَبِجَبَرُوتِکَ الَّتِیۡ غَلَبۡتَ بِھَا کُلَّ شَیۡءٍ

اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شئی پر غالب ہے

وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیۡ لَا یَقُوۡمُ لَھَا شَیۡءٌ

تیری عزت کے ذریعے جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں

وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیۡ مَلَأَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ

تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلاَ كُلَّ شَيْءٍ
تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے
وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ
تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی
وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ
تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے
وَبِعِلْمِكَ الَّذِي اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے
وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ
اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے
يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ، يَا اَوَّلَ الأَوَّلِينَ،
یانور یاقدوس، اے اولین میں سب سے اوّل
وَيَا آخِرَ الآخِرِينَ، اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
اور اے آخرین میں سب سے آخر
الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ
اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ النِّقَمَ

خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُغَیِّرُ النِّعَمَ

خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے امیدیں ختم ہوتی ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ

اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہو

وَکُلَّ خَطِیئَۃٍ اَخْطَاْتُھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّی

ئی ہے، اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ، وَاَسْتَشْفِعُ

اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں

بِكَ إِلَى نَفْسِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ

تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما

تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ، وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ

اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما، اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے

سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي

ہوئے ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر

وَتَرْحَمَنِي، وَتَجْعَلَنِي بِقَسْمِكَ رَاضِياً قَانِعاً،

اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع

وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعاً

اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے

اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ

یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو

فَاقَتُهُ، وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ

سختیوں میں پڑا ہو اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں

وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ، اللّٰهُمَّ

اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ، وَخَفِي

اے اللہ تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے، تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے

مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ، وَغَلَبَ قَهْرُكَ

تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ، وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ

اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں

حُكُومَتِكَ اللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِراً

خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا ہو

وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِراً، وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ

میری برائیوں کو چھپانے والا ہو

عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَكَ

اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے

ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي

میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی

وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ

اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے

عَلَيَّ، اللَّهُمَّ مَوْلَايَ، كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ

اے اللہ میرے مولا! کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی

وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ

اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا

وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ

کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں، اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں

دَفَعْتَهُ، وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ

تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا

أَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ، اللَّهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي

اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے

وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي، وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي

بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے، میرے اعمال بہت کم ہیں

وَقَعَدَتْ بِي أَغْلاَلِي، وَحَبَسَنِي عَنْ

گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے، لمبی آرزوؤں

نَفْعِي بُعْدُ آمَالِي، وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا

نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے، دنیا نے دھوکہ بازی سے

بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِي

اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے

يَا سَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لا

اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری

يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي

میری دعا کو تجھ سے نہ روکے

وَلا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ

اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے

مِنْ سِرِّي، وَلا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى

اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر

مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي، مِنْ سُوءِ فِعْلِي

جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی

وَإِسَاءَتِي، وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي

اس میں میری نادانی،

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِ، وَكُنِ اللَّهُمَّ

خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے، اور اے میرے اللہ!

بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الأَحْوَالِ رَؤُوفاً

تجھے اپنی عزت کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ

وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الأُمُورِ عَطُوفاً

اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما

إِلَهِي وَرَبِّي مَن لِّي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ

میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف

ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي!

دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھے

إِلَهِي وَمَوْلاَيَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً

میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا

اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي،

لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا

وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي،
اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا
فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذَلِكَ
اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اسکا ساتھ دیا
الْقَضَاءُ، فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ
پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا
ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ، وَخَالَفْتُ بَعْضَ
اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی
أَوَامِرِكَ، فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ
پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا
وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ
اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے
قَضَاؤُكَ، وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ
اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے
وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي
اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور

وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِراً نَادِماً،

اپنے نفس پر زیادتی کی ہے۔ میں عذر خواہ و پشیماں،

مُنْكَسِراً مُسْتَقِيلاً مُسْتَغْفِراً مُنِيباً،

ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی ،تائب گناہوں کا اقراری،

مُقِرّاً مُذْعِناً مُعْتَرِفاً لا أَجِدُ مَفَرّاً مِمَّا

سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں، جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے

كَانَ مِنِّي وَلا مَفْزَعاً أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي

نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اسکی طرف توجہ کروں سوائے اسکے کہ

غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي، وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ

تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی

فِي سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ

وسیع تر رحمت میں داخل کر لے

اللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ

اے معبود! بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر

ضُرِّي، وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي

اور بھاری مشکل سے رہائی دے

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي

اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک ہڈیوں پر رحم فرما

وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي

اے وہ ذات جس نے میری خلقت کی

وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِ هَبْنِي

پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا

لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي

اپنے پہلے کرم اور گزشتہ نیکی کے تحت مجھے معاف فرما

يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي!

اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب!

أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ

اسکے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے

مَّعْرِفَتِكَ، وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ

اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے

وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِى مِنْ حُبِّكَ، وَبَعْدَ

میرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے

صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعاً

اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے

لِّرُبُوبِيَّتِكَ، هَيْهَاتَ أَنتَ أَكْرَمُ مِنْ

میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہرگز نہیں!

أَن تُضَيِّعَ مَن رَّبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ

تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے

أَدْنَيْتَهُ، أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ

یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے

أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلاءِ مَن كَفَيْتَهُ

یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے

وَرَحِمْتَهُ، وَلَيْتَ شِعْرِى يَا سَيِّدِى

مصیبت کے حوالے کر دے، اے کاش میں جانتا اے میرے آقا

وَإِلٰهِي وَمَوْلاى، أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى

میرے معبود! اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے

وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
سامنے سجدے میں پڑے ہیں
وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ
اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں
صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً، وَعَلَى
اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں
قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً
اور ان دلوں کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں
وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ
اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں
حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلَى جَوَارِحَ
تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو
سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً
جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں
وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً، مَا
اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے)

هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ

تیری ذات سے ایسا گمان نہیں، نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے

عَنكَ، يَا كَرِيمُ، يَا رَبِّ وَأَنتَ تَعْلَمُ

اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل

ضَعْفِي عَن قَلِيلٍ مِّن بَلاءِ الدُّنيَا

تو میری ناتوانی کو جانتا ہے

وَعُقُوبَاتِهَا، وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں

الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلاءٌ

(میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا)

وَّمَكْرُوهٌ، قَلِيلٌ مَّكْثُهُ، يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ،

اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ

قَصِيرٌ مُّدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلاءِ

اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے

الآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا!

تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں

وَهُوَ بَلاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ، وَيَدُومُ
اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی مدت طولانی، اقامت دائمی ہے
مَقَامُهُ، وَلا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ
اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہو گی
لأَنَّهُ لا يَكُونُ إِلاَّ عَنْ غَضَبِكَ
اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری
وَانتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ، وَهَذَا مَا لا
ناراضگی سے آتی ہیں، اور یہ وہ
تَقُومُ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ
سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین و آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے
يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي، وَأَنَا عَبْدُكَ
تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی، جبکہ میں
الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ
تیرا کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور
الْمُسْتَكِينُ، يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي
بے بس بندہ ہوں، اے میرے آقا

وَمَوْلَايَ! لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو

اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں

وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي، لِأَلِيمِ

اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟ درد ناک

الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ! أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ

عذاب اور اس کی سختی کے لیے؟ یا طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے؟

وَمُدَّتِهِ! فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ

پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا

أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ

اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا،

بَلَائِكَ، وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ

اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی

وَأَوْلِيَائِكَ، فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي

تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور

وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ،

میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ

تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا؟

وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ،

اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى

تو تیرے کرم سے کسطرح چشم پوشی کر سکوں گا

كَرَامَتِكَ، أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ

یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں

وَرَجَائِي عَفْوُكَ، فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي

پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا

وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقاً، لَئِنْ تَرَكْتَنِي

اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی

نَاطِقاً، لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا

تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا

ضَجِيجَ الْآمِلِينَ، وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ

آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں

صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَلأَبْكِيَنَّ

تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے

عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ، وَلأُنَادِيَنَّكَ

گریہ کرتے ہیں، اور تجھے پکاروں گا

أَيْنَ كُنتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار

يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ، يَا غِيَاثَ

اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز، اے بیچاروں

الْمُسْتَغِيثِينَ، يَا حَبِيبَ قُلُوبِ

کی داد رسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دوست،

الصَّادِقِينَ أَفَتُرَاكَ، سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِي

اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے

وَبِحَمْدِكَ، تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے

سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ

جو نافرمانی کی وجہ سے دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث

عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ، وَحُبِسَ بَيْنَ

عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے، اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں

أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ، وَهُوَ يَضِجُّ

کے بیچوں بیچ بند ہے، وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے

إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ

تیری رحمت کے امیدوار کی طرح

وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ، يَا مَوْلَايَ

اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے، اے میرے مولا!

فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو

پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا

مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ

جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے، یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی

النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ

جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے

أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ
یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے
صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ، أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ
اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے
عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ
اسے گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے
أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ
یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے
تَعْلَمُ صِدْقَهُ، أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ
یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے
زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ
جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب!
أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا
یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم
فَتَتْرُكُهُ فِيهَا، هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ
میں رہنے دے، ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا

بِكَ، وَلا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ

نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے

وَلا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ

نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے

مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ

پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو

لَوْلا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ

آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا

جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلادِ

اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا

مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْداً

تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا

وَسَلاماً، وَمَا كَانَ لأَحَدٍ فِيهَا مَقَرّاً

اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا

وَّلا مُقَاماً لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ

لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ

أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ،

جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ

جنّوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے

فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ

اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے

قُلْتَ مُبْتَدِئاً، وَتَطَوَّلْتَ بِالإِنْعَامِ

بلا سابقہ یہ فرمایا:

مُتَكَرِّماً: أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ

کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟

فَاسِقاً ج لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي وَسَيِّدِي

یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا!

فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا

میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا

وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا

اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر

وَغَلَبَتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا

اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں

أَن تَهَبَ لِي، فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَفِي هٰذِهِ

بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں

السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ، وَكُلَّ

میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے، تمام وہ گناہ جو مجھ سے

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ، وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ

سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ، كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ،

جو نادانیاں میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں، علی الاعلان یا پوشیدہ رکھی ہوں

أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ، وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

یا ظاہر کیں ہیں، اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے

أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ

معزز کاتبین کو حکم دیا ہے

الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي

جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي،

اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا

وَكُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِن

اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور

وَّرَاۗئِهِمْ،وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِي عَنْهُمْ،

اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ،وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا،اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا

وَأَن تُوَفِّرَ حَظِّي مِن كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ،

وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا

أَوْ إِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ،

یا ہر اس احسان میں جو تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا

أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ

یا رزق میں جسے تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا

أَوْ خَطَأٍ تَسْتُرُهُ،يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

یا غلطی میں جسے تو نے چھپایا، یارب! یارب! یاربِ

يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي

اے میرے معبود میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک

يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي، يَا عَلِيماً بِضُرِّي

اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے، اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف

وَمَسْكَنَتِي، يَا خَبِيراً بِفَقْرِي وَفَاقَتِي

اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

یارب! یارب! یارب

أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ، وَأَعْظَمِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم صفات

صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي

اور اسماء کا واسطہ دے کر کہ میرے رات دن کے

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً،

اوقات اپنے ذکر سے آباد کر

وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً، وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ

اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ، اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں

مَقْبُولَةً، حَتّٰى تَكُونَ أَعْمَالِى وَأَوْرَادِى

قبولیت عطا فرما، حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور ورد قرار پائیں

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا، وَّحَالِى فِى خِدْمَتِكَ

اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے

سَرْمَدًا، يَا سَيِّدِى، يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِى

اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے

يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِى

اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

یارب! یارب! یارب!

قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِى وَاشْدُدْ عَلَى

میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو

الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِى وَهَبْ لِى الْجِدَّ فِى

محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی

خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِى الإِتِّصَالِ

کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں

بِجُودِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي

تا کہ تیری بارگاہ میں سابقین کی راہوں پر چل پڑوں

مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي

اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں

الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي

تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں

الْمُشْتَاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ

تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں

وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَأَجْتَمِعَ فِي

اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے آستانہ پر

جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ

مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے

أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر

وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيباً

مجھے اپنے بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں

عِنۡدَكَ وَأَقۡرَبِهِمۡ مَّنۡزِلَةً مِّنۡكَ وَأَخَصِّهِمۡ

جو منزلت میں تیرے قریب ہیں

زُلۡفَةً لَّدَيۡكَ فَإِنَّهُ لا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلاَّ

جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات

بِفَضۡلِكَ وَجُدۡ لِي بِجُودِكَ وَاعۡطِفۡ

نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر

عَلَيَّ بِمَجۡدِكَ وَاحۡفَظۡنِي بِرَحۡمَتِكَ

بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر

وَاجۡعَلۡ لِّسَانِي بِذِكۡرِكَ لَهِجاً وَّقَلۡبِي

میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما

بِحُبِّكَ مُتَيَّماً وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسۡنِ إِجَابَتِكَ

اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے

وَأَقِلۡنِي عَثۡرَتِي وَاغۡفِرۡ زَلَّتِي فَإِنَّكَ

میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے

قَضَيۡتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے

وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ

اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی

الإِجَابَةَ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي

پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں

وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ

اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل

اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلا

میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا

تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ

اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنّوں اور انسانوں سے ہیں ان کے

الْجِنِّ وَالإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ

شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہونے والے

الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لا يَمْلِكُ إِلاَّ الدُّعَاءَ

مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا

فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ يَا مَنْ اسْمُهُ

بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام

دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى

دوا ہے جس کا ذکر شفا ہے اور اطاعت تونگری ہے

ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلاحُهُ

رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے

يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا

اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا

عَالِماً لا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر

مُحَمَّدٍ وافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى

جس کا تو اہل ہے خدا اپنے رسولؐ پر اور بابرکت

اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالأَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ

آئمہؑ پر سلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام و تحیات

مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً

جو انکی آل علیہم السلام میں سے ہیں۔